روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 29 جنوری 2002ء 14 ذی قعد 1422 ہجری - 29 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 25

اہل جنت کا رزق

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے صالح بندوں کے لئے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جن کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا کسی کان نے نہیں سنا اور کسی دل میں ان کا خیال تک نہیں گزرا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب فی صفة الجنة-حدیث نمبر 3005)

خدا تعالیٰ کی صفت رَازقْ اور رزّاق کا پرمعارف اور ایمان افروز تذکرہ مکمل ہو گیا

اللہ تعالیٰ خیر الرازقین ہے اس کی خاطر کسی چیز کو چھوڑنے سے خسارہ نہیں ہوتا۔

خوشحالی کا اصول تقویٰ ہے' اللہ تعالیٰ متقی کے لئے تمام راحتوں کے سامان مہیا کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جنوری 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 جنوری 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے خدا تعالیٰ کی صفت رازق اور رزاق پر جاری خطبات کے سلسلہ کی آخری کڑی بیان فرمائی۔ حضور انور نے صفت رازق اور رزاق کے مضمون کی آیات قرآنیہ' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں تشریح فرمائی۔ خطبہ کے آخر میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والے رزق کے ایمان افروز تذکرے کئے۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا نیز متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورة العنکبوت کی آیت 18 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ تم اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کی عبادت کرتے ہو اور جھوٹی باتیں بناتے ہو وہ ہستیاں جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو تمہیں رزق نہیں دے سکتیں پس اللہ سے اپنا رزق مانگو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو تم کو اسی کی طرف لوٹا کر لے جایا جائیگا۔

اس کے بعد حضور انور نے سورة الروم کی آیت 41 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے: اللہ وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا ہے پھر اس نے تم کو رزق دیا ہے پھر وہ تمہیں مارے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا کیا تمہارے شرکا میں بھی کوئی ایسا ہے جو اس کام کا کوئی بھی حصہ کرتا ہو۔ وہ ان کے شرک سے پاک اور بلند شان رکھنے والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن قیسؓ کی روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سے بڑھ کر کوئی صبر کرنے والا نہیں ہے اس کے ساتھ شرک کیا جاتا ہے اس کے باوجود وہ رزق عطا کرتا ہے۔ حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اہل جنت سے کہے گا کیا تم خوش ہو تو وہ کہیں گے ہاں۔ خدا تعالیٰ کہے گا کہ کیا میں تمہیں بہتر نعمت عطا نہ کروں؟ وہ کہیں گے ضرور۔ تو اللہ کہے گا کہ میں تم پر اپنی رضا نازل کرونگا اور کبھی بھی ناراض نہ ہوں گا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے جنتوں میں ایسی نعمتیں تیار کی ہیں جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا' نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی کے دل میں ان کا خیال گزرا۔

حضرت جابرؓ کی روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرو کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک کہ اس کو اس کا رزق نہ مل جائے۔ رزق کی تلاش میں اعتدال اختیار کرو حلال ہی کے پاس جاؤ اور حرام سے ڈرو۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ کی روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے ابوعبیدہ بن الجراحؓ کی قیادت میں 300 آدمیوں کا ایک لشکر سمندر کی طرف روانہ کیا تو راستے میں زادِ راہ ختم ہو گیا ایک وھیل مچھلی ملی اس کا گوشت 18 دن تک استعمال کیا اور صحت مند ہو گئے۔ مدینہ پہنچے تو اس کا ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپؐ نے فرمایا یہ تمہارے لئے اللہ کا رزق تھا۔ اگر آپ کے پاس ہے تو مجھے بھی کھلاؤ چنانچہ آپؐ نے بھی اس کا گوشت تناول فرمایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں وید کی تعلیم یہ ہے کہ انسان کو اس کے اعمال کی وجہ سے نعماء ملتی ہیں گویا وید میں خدا تعالیٰ کے رازق ہونے کا ذکر نہیں۔ انسان کی بہشت اس کے اندر سے ہی نکلتی ہے۔ متقی کے لئے اللہ تعالیٰ تمام راحتوں کے سامان مہیا کر دیتا ہے۔ خوشحالی کا اصول تقویٰ ہے۔ اولیاء نے جو عروج اور شہرت آج پائی ہے وہ تقویٰ کی بدولت ہے انہوں نے اپنے اوپر ایک موت وارد کی اور اس کے مقابل پر اللہ تعالیٰ نے ایک نئی زندگی عطا کی۔ حضرت داؤدؑ نے فرمایا کہ میں نے کسی متقی اور خدا ترس کو بھیک مانگتے نہیں دیکھا اور نہ متقی کی اولاد کو در بدر ہوتے دیکھا۔

حضرت مسیح موعود کو جو خدا تعالیٰ نے خاص اپنی جناب سے پہلے سے خبر دے کر اور عین ضرورت کے وقت رزق کے سامان عطا فرمائے آخر پر حضور نے ان کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے خطبہ کا اختتام اس دعا کے ساتھ کیا کہ اللہ تعالیٰ احمدیوں کے رزق میں برکت عطا فرمائے۔

وقف جدید تعلیم و تربیت کا ایک بڑا ذریعہ ہے

حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''مجھ پر یہ امر واضح نہیں تھا کہ کوئی حقیقی ضرورت ایسی ابھری ہے جس کو پورا کرنے کے لئے یہ تحریک کی جائے اور اندازہ تھا کہ یہ ضرورتیں بڑھ رہی ہیں اس لئے آمد کے ذرائع بھی بڑھنے چاہئیں۔ لیکن بعد کے حالات سے پتہ چلا کہ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہی سے تحریک دل میں ڈالی گئی تھی کیونکہ اچانک (دعوت الی اللہ) میں ایسی سرعت پیدا ہو گئی اور دنیا کا رجحان احمدیت کی طرف اس تیزی سے بڑھنے لگا کہ ان کو (دعوت الی اللہ) کرنے کا تو الگ مسئلہ' ان کی تربیتی ذمہ داریوں کو سنبھالنے کے لئے بہت بڑی مالی ضروریات درپیش تھیں۔ کیونکہ انہی میں سے مربی نکالنا' ان کی تربیت کے سامان کرنا' ان کو جگہ جگہ جلسوں کے ذریعہ اور تربیتی کلاسز کے ذریعہ اس دین کی تفصیل سمجھانا جس کو عموماً بغیر سمجھے عامة الناس قبول کرتے ہیں اور یہ معاملہ صرف احمدیت کے لئے خاص نہیں دنیا کے ہر مذہب کا یہی حال ہے۔''

(خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1996ء بیت الفضل لندن)

(مرسلہ قائد وقف جدید)

بیت الفتوح انگلستان

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیت الفتوح انگلستان کی تعمیر کا کام بڑی تیزی سے جاری ہے۔ سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جن جماعتوں نے یا احباب جماعت نے انفرادی طور پر وعدے کئے ہوئے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال ثانی)

خطبہ جمعہ

تسبیح کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو ہر نقص و عیب سے پاک قرار دینا

ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے- آنحضرتؐ نے کثرت سے تسبیح کرنے کی نصیحت فرمائی

اللہ تعالیٰ نہ صرف ہر برائی و کمزوری سے پاک ہے بلکہ وہ ہر صفت محمودہ سے متصف ہے

دشمنوں کے مقابلہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں- ایک صبر کرنا اور دوسرے نمازوں کو سنوار کر ادا کرنا

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 26 اکتوبر 2001ء بمطابق 26 اخاء 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج کا خطبہ خدا تعالیٰ کی صفت سبوحیت سے متعلق ہے- سبوحیت کے کیا معنی ہیں- لسان العرب سے پہلے میں اس کی تشریح پیش کرتا ہوں- (-)

السبوح القدوس اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے- ابو اسحاق کہتے ہیں کہ السبوح وہ ذات ہے جو ہر ایک برائی سے منزہ ہے- اور القدوس کے معنی مبارک کے ہیں- ابن سیدہ کہتے ہیں کہ سبوح قدوس اللہ عزوجل کی صفات میں سے ہے کیونکہ اس کی تسبیح و تقدیس بیان کی جاتی ہے-

مفردات راغب میں لکھا ہے السبوح القدوس اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے اور کلام عرب میں فعول کے وزن پر ان دو الفاظ کا کوئی اور استعمال نہیں- السبوح کا مطلب ہے القدوس- السبوح کا لفظ السبح سے نکلا ہے جس کا لفظی معنی ہے (-) کسی چیز کا پانی یا ہوا میں تیزی سے حرکت کرنا اور تسبیح کا مطلب ہے (-) اللہ کو ہر عیب اور نقص سے پاک قرار دینا- یہ دراصل خدا تعالیٰ کی عبادت میں پوری مستعدی سے مشغول ہونے کا مطلب رکھتا ہے- و ان من شیء الا یسبح بحمدہ (-) سے مراد یہ ہے کہ چیزیں زبان حال سے اللہ تعالیٰ کی کمال حکمت پر دلالت کرتی ہیں- زبان حال سے اس طرح کہ ہر چیز اپنی خلقت میں عیب سے خالی ہے- کوئی ایک بھی چیز ایسی نہیں ہے جس کی تخلیق پر آپ کہہ سکیں کہ اس میں فلاں عیب پایا جاتا ہے- پس اس پہلو سے زبان حال سے وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے جو ان کا خالق ہے- لیکن دوسرا معنی اسی آیت میں یہ بھی ہے (ولکن لا تفقھون تسبیحھم) جس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں وہ ذہنی طاقت نہیں ہے کہ ہم ان کی تسبیح کا مطلب سمجھ سکیں لیکن وہ چیزیں شعوری طور پر اور غیر شعوری طور پر اللہ تعالیٰ کی تسبیح ضرور بیان کرتی ہیں، اور وہ پرندے چرندے وغیرہ سب سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ ہم نے اپنے رب کی کیا تسبیح کی ہے-

المفردات میں لکھا ہے سبح کا مطلب ہے اس نے سبحان اللہ کہا، اس نے اللہ تعالیٰ کو ہر نقص سے پاک قرار دیا- پھر لسان العرب میں ہے (-) سبحان اللہ کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ بیوی اور اولاد سے پاک ہے- (-) سبحان سے مراد ہے اللہ تعالیٰ اس بات سے بلند و برتر ہے کہ کوئی اس جیسا ہو یا اس کا کوئی شریک ہو یا کوئی مد مقابل ہو-

حضرت مسروق سے مسلم میں روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ حضرت عائشہؓ نے جواب دیا: سبحان اللہ !- آپ کی اس بات سے تو میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں- (مسلم کتاب الایمان)

یعنی خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی وہ آنکھ نہیں دی جو خدا تعالیٰ کو ننگی آنکھ سے دیکھ سکے- پس اللہ تعالیٰ ہی ہے جو خود اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے اور کسی کی مجال نہیں کہ وہ خدا کو دیکھ سکے- پس اس پہلو سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے توبہ کی کہ کیسی (-) بات کر رہے ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اللہ کو دیکھا تو دل کی آنکھ سے دیکھا ہے کوئی ظاہری آنکھ ایسی نہیں ہے جس سے کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ کے وجود کو دیکھ سکے-

آل عمران آیت 42 (-) اس نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشان مقرر کر دے- اس نے کہا تیرا نشان یہ ہے کہ اشاروں کے سوا تو تین دن لوگوں سے بات نہ کرے- اور اپنے رب کو بہت کثرت سے یاد کر اور تسبیح کر شام کو بھی اور صبح کو بھی-

اس کے تعلق میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جنت کے باغات میں سے گزرو تو (ان میں) خوب کھاؤ پیؤ- میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: ''مسجدیں''- تو یاد رکھیں یہ (اللہ کے گھر) جنت کے باغات ہیں یہاں جتنی بھی تسبیح و تحمید کریں اتنا ہی آپ کو گویا جنت کے پھل ملیں گے- میں نے عرض کیا: چرنے سے کیا مراد ہے؟- فرمایا: (-) (ترمذی - کتاب الدعوات) کہ چرنا جو ہے، سبحان اللہ پڑھو، الحمد للہ پڑھو لا الہ الا اللہ پڑھو اور اللہ اکبر پڑھو-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجالس کا کفارہ یہ ہے کہ انسان یہ دعا پڑھے (-) اے میرے اللہ تو پاک ہے اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ- میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری ہی طرف جھکتا ہوں- (مسند احمد بن حنبل، باقی مسند المکثرین)- یہاں مجالس کا کفارہ بیان فرمایا ہے مجلسوں میں انسان کئی قسم کی بیہودہ باتیں بھی کرتا ہے، لغو اور فضول بھی بکتا ہے تو اس قسم کی جو غلطیاں مجالس میں اکثر ہو ہی جاتی ہیں اس کا کفارہ یہ ہے کہ انسان پھر اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے عرض کرے سبحانک اللھم ! اے اللہ تو ہی ہے جو برائی سے پاک ہے ہم تو عاجز بندے ہیں اور برائیوں میں ملوث بھی ہیں اور تو صرف برائیوں سے پاک نہیں وبحمدک ایسا پاک ہے کہ حمد کی وجہ سے صرف برائی سے پاک نہیں بلکہ ایک مثبت

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

صفت بھی اپنی ذات میں رکھتا ہے۔ سبحٰن معنے بالکل پاک' حمد جس میں خدا تعالیٰ کی صفات حمد بھی ہوں۔ پھر ہے استغفرک و اتوب الیک میں تجھ سے ہی مغفرت چاہتا ہوں اور تیری ہی طرف جھکتا ہوں۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (-) کہ ہم جب کسی بلندی پر چڑھتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے اور ہم جب نیچے کی طرف اترتے تھے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔ (صحیح بخاری کتاب الجہاد - باب التسبیح اذا ھبط وادیا) - اس میں حکمت یہ ہے کہ انسان جب بلندی کی طرف چڑھتا ہے تو اپنی بڑائی کی طرف خیال جاتا ہے کہ ہم کتنے بڑے ہو گئے ہیں۔ تو اس وقت اللہ اکبر کہنا چاہئے کہ سب سے بلند اور بڑی ذات تو اللہ کی ہے انسان کی تو کوئی حیثیت نہیں۔ تھوڑی سی بلندی پر جا کر اتنا فخر جب کہ کائنات کی بلندیاں تو لامتناہی ہیں۔ پھر جب نیچے اترتے تھے تو تسبیح کرتے تھے یعنی خدا تعالیٰ ہر برائی سے پاک ہے۔ نیچے اترتے وقت انسان کے دماغ میں آتا ہے کہ اب میں نیچے تنزل کی طرف جا رہا ہوں اس وقت یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے تنزل سے پاک ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں: (-) حضرت زکریا کو اللہ تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ تو تین دن اشاروں کے سوا کسی سے بات نہ کرے گا۔ اس کا مطلب حضرت خلیفۃ المسیح الاول لکھتے ہیں "ہم تیرے لئے وہ بات پیدا کر دیں گے یعنی تجھے وہ طاقت نصیب کریں گے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تجھے بیٹا عطا فرمائے گا۔ یہ معنے نہیں کہ آپ تین دن کے لئے گونگے ہو گئے۔ اگر یہ بات تھی تو پھر و اذکر ربک کثیرا (-) کے کیا معنے ہوئے"۔ اگر گونگے ہو گئے تھے تو اللہ تعالیٰ کا 'اپنے رب کا' ذکر بلند کرنا یہ کیسے ممکن تھا۔ فرماتے ہیں: "میں نے اس نسخہ کو بے اولادوں کے لئے بہت آزمایا اور اکثر مفید پایا ہے۔ ایسے لوگوں کو میں نے کہا ہے کہ کم بولنے کی عادت ڈالو اور تسبیح اور ذکر میں مشغول رہو"۔

(حقائق الفرقان جلد نمبر 1 صفحہ 468)

سورۃ الرعد کی آیت ہے (-) (سورۃ الرعد: 14) - اور بجلی کی گھن گرج اس کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کرتی ہے۔ اب یہاں بھی بجلی کی گھن گرج تسبیح کرتی ہے مگر حمد کے ساتھ۔ یہاں حمد سے کیا مراد ہے اس لئے کہ جب بجلی چمکتی ہے تو سب سے پہلے تو وہ پاک کرنے والی ہے چیزوں کو۔ وہ بیہودہ جراثیم' ہر قسم کے گند کو جلا دیتی ہے۔ پھر حمد اس میں یہ ہے کہ اسی بجلی کے ذریعہ سے سمندر کا پانی نتھر کے آسمان پہ بلند ہوتا ہے اور پھر وہ صاف ستھری بارش بن کے برستا ہے۔ تو یہ صرف تسبیح ہی نہیں بلکہ ساتھ حمد بھی ہے۔

تو فرماتا ہے فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح کر رہے ہوتے ہیں۔ اب فرشتے خدا تعالیٰ کے خوف سے تسبیح کیوں کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ فرشتوں کو تو ان معنوں میں خوف نہیں ہے کہ گویا ان پر کوئی بلا نازل ہو گی۔ وہ بندوں کی خاطر خوف کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے لئے ان کے دل میں خوف پیدا ہوتا ہے کہ اس بجلی کے بد اثرات ان کے اوپر نہ مترتب ہوں۔ جبکہ وہ اللہ کے بارہ میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اس وقت اللہ تعالیٰ یہ بجلیاں ہر برسا رہا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی ذات کا ثبوت ان بجلیوں میں بادل کی کڑکوں میں اس کی تسبیح حمد میں ہے لیکن وہ لوگ سمجھتے نہیں۔

سورۃ الحجر کی ننانوے آیت۔ پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جا۔ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر۔ تو ہر جگہ صرف تسبیح نہیں بلکہ حمد بھی ساتھ بیان فرمائی گئی ہے۔ یہ خالی تسبیح اکیلے کرنا سے مراد یہ ہے کہ ہم اللہ کو برائیوں سے پاک سمجھتے ہیں۔ اور ہم خود بھی برائیوں سے پاک ہونا چاہتے ہیں۔ اور وہ محض برائیوں سے پاک نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ حمد سے مملو ہے۔ اس لئے ہم بھی اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اپنے نفس کو پاک اور صاف اور حمد سے بھرا ہوا بنانا چاہتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس میں یہ نکتہ پیش کیا ہے "(-) دشمنوں سے بچنے کا طریق بتایا"۔ (تشحیذ الاذہان جلد نمبر 8 نمبر 9 صفحہ 462) - "(-) بعض لوگوں نے سجدوں میں عجیب عجیب طرح کی دعائیں قرآن شریف کی مختلف آیات سے لے کر پڑھنی شروع کر دی ہیں حالانکہ سجدوں میں قرآنی دعاؤں کے پڑھنے کی ممانعت ہے۔ وہ دیکھیں کہ یہاں جو صاف حکم ہے اس کی تعمیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے کس طرح فرمائی۔ رکوع و سجود میں پڑھا جاتا ہے۔ **سبحٰنک اللھم ربنا و بحمدک اللھم اغفرلی**۔ حضرت مجدد الف ثانی نے اس کے متعلق کہ رات کو سبحان اللہ' الحمدللہ' اللہ اکبر پڑھ کر سوئے ایک نکتہ لکھا ہے وہ یہ کہ جیسا کہ کسی کو تحفہ و ہدیہ دیں ویسا ہی انعام ملتا ہے۔ جناب الٰہی میں جو تسبیح و تحمید کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے خدا تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس شخص کو جس نے ہدیہ پیش کیا گناہوں سے پاک کر دے گا اور پسندیدہ افعال سے محمود بنائے گا۔ (حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 471)

سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 44-45 '(-) (بنی اسرائیل: 44-45) - پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں۔ اسی کی تسبیح کر رہے ہیں سات آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہے۔ اور کوئی چیز نہیں مگر وہ اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہی ہے۔ ہر چیز صرف تسبیح اس طرح نہیں کرتی کہ وہ ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کو ہر برائی سے پاک دیکھتی ہے بلکہ ہر برائی سے پاک دیکھنے کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں ہر صفت محمودہ کو موجود پاتی ہے۔ آخر پہ ہے وہ یقیناً بہت بردبار (اور) بہت بخشنے والا ہے۔ بردبار تو اس پہلو سے ہے کہ وہ لوگوں کو برائیوں میں ملوث دیکھتا ہے اور حلم سے کام لیتا ہے ورنہ ہر برائی پہ اگر پکڑ لے تو کوئی مخلوقات میں سے باقی نہ رہے اور بخشنے والا یہ ہے کہ اس کے علاوہ جو اس سے غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں وہ ان پر ان کی بخشش بھی فرماتا ہے۔

حضرت مسیح موعود لکھتے ہیں:

"ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے خدا کی تقدیس کرتے ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی تقدیس نہیں کرتی۔ پر تم ان کی تقدیسوں کو سمجھتے نہیں۔ یعنی زمین آسمان پر نظر غور کرنے سے خدا کا کامل اور مقدس ہونا اور بیٹوں اور شریکوں سے پاک ہونا ثابت ہو رہا ہے۔ مگر ان کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

(براھین احمدیہ ہر چہار حصص - روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 520 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"انجیل میں ہے کہ تم اس طرح دعا کرو کہ اے ہمارے باپ کہ جو آسمان پر ہے۔ تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری بادشاہت آوے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر آوے۔ ہماری روزانہ روٹی آج ہمیں بخش اور جس طرح ہم اپنے قرض داروں کو بخشتے ہیں تو اپنے قرض کو ہمیں بخش اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈال بلکہ برائی سے بچا کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ مگر قرآن کہتا ہے کہ یہ نہیں کہ زمین تقدیس سے خالی ہے"۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ نے عرض کیا کہ زمین کو بھی تقدیس بخش۔ فرمایا: "یہ نہیں کہ زمین تقدیس سے خالی ہے بلکہ زمین پر بھی خدا کی تقدیس ہو رہی ہے نہ صرف آسمان پر جیسا کہ وہ فرماتا ہے: (و ان من شیء (-)

(کشتی نوح' روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 32)

پھر حضرت مسیح موعود اسی آیت کے متعلق فرماتے ہیں:

"یعنی ہر ایک چیز اس کی پاکی اور اس کے محامد بیان کر رہی ہے۔ اگر خدا ان چیزوں کا خالق نہیں تھا تو ان چیزوں میں خدا کی طرف کشش کیوں پائی جاتی ہے۔ ایک غور کرنے والا انسان ضرور اس بات کو قبول کر لے گا کہ کسی مخفی تعلق کی وجہ سے یہ کشش ہے"۔

(رسالہ معیار المذاہب مشمولہ نور القرآن نمبر 2 صفحہ 21)

اب دنیا بھر میں کتنے مذاہب ہیں سب میں اللہ کا ذکر اور اللہ کی تسبیح ہے خواہ بت بھی لوگ پوجتے ہوں پوچھو تو کہتے یہی ہیں کہ ہم اللہ کے قریب ہونے کے لئے ان کا سہارا ڈھونڈتے ہیں۔ یہ قربت الٰہی کا آخری مقصد ہے جو ہر دل میں پایا جاتا ہے اور مشرک بھی اس سے خالی نہیں ہیں۔ پس یہ غور طلب معاملہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہر دل میں اپنی طرف کشش کیوں پیدا کر دی۔

حضرت مسیح موعودؑ اسی آیت کے متعلق فرماتے ہیں:

''کل اشیاء خدا تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہیں- تسبیح کے معنے یہی ہیں کہ جو خدا ان کو حکم کرتا ہے اور جس طرح اس کا منشا ہوتا ہے وہ اسی طرح کرتے ہیں''- اب تسبیح کا یہاں ایک یہ نیا معنی پیدا ہو گیا- آپ نے فرمایا کہ ''جو خدا ان کو حکم کرتا ہے اور جس طرح اس کا منشا ہوتا ہے وہ اسی طرح کرتے ہیں''- جیسا کہ فرشتوں نے کہا (-) ہم تیری تسبیح کرتے ہیں تیری حمد کے ساتھ- تو فرشتے تو وہی کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا حکم ان کو عطا ہوتا ہے- اسی طرح سچی تسبیح کرنے والا وہی ہے جو اللہ کے ہر حکم اور ارادے کے منشا کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیتا ہے- ''اتفاقی طور سے دنیا میں کوئی چیز نہیں- اگر خدا تعالیٰ کا ذرہ ذرہ پر تصرف تام اور اقتدار نہ ہو تو وہ خدا ہی کیا ہوا اور دعا کی قبولیت کی اس سے کیا امید ہو سکتی ہے اور حقیقت یہی ہے کہ وہ ہوا کو جدھر چاہے اور جب چاہے چلا سکتا ہے اور جب ارادہ کرے بند کر سکتا ہے- اسی کے ہاتھ میں پانی اور پانیوں کے سمندر ہیں جب چاہے جوش زن کر دے اور جب چاہے ساکن کر دے- وہ ذرہ ذرہ پر قادر اور مقتدر خدا ہے' اس کے تصرف سے کوئی چیز باہر نہیں-''

(الحکم - جلد 7- نمبر 14- بتاریخ 17/ اپریل 1903ء صفحہ 6-7)

اب سورۃ طٰہٰ کی 131 ویں آیت (-) اس ایک آیت میں سورۃ طٰہٰ کی 131 ویں آیت میں تمام نمازوں کا ذکر ہے- فجر کی نماز سے لے کر ظہر' پھر عصر کا پھر مغرب کا پھر عشاء کا پھر تہجد کی نماز کا- تو مفسرین نے اس ایک آیت سے یہی استنباط کیا ہے کہ ہر نماز کا ذکر اس ایک آیت میں موجود ہے- ترجمہ اس کا یہ ہے ''**پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر- سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے نیز رات کی گھڑیوں میں بھی تسبیح کر اور دن کے کناروں میں بھی تا کہ تو راضی ہو جائے**''-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس کی تشریح میں فرماتے ہیں: ''(سبح) نماز پڑھو (اناء اللیل) مغرب' عشاء' تہجد'' ''(اطراف النھار)'' یعنی مغرب عشاء اور تہجدات کے اور دن کے کناروں پر واقع ہوگی- ''دن کے ڈھلنے سے پہلے اشراق اور ضحیٰ اور بعدہ ظہر' (اصبر) دشمنوں کی ہلاکت کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی نسخہ نہیں- ایک صبر کرنا' دوم نمازیں سنوار کر پڑھنا- ہم نے بہت تجربہ کیا ہے (لعلک ترضی) ان نمازوں سے کچھ ایسی بات ملے گی کہ تم خوش ہو جاؤ گے''-

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 9/ جون 1910ء)

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: ''آؤ نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں''-

پس اس سے مراد یہی ہے کہ دشمن جو تم پر قیامت توڑ رہا ہے اگر تم نمازوں کی پابندی کرو اور نمازوں میں گریہ وزاری سیکھ لو تو وہ قیامت دشمنوں پر ٹوٹ پڑے گی-

پھر حضرت ذوالنون کے متعلق یہ آیت ہے سورۃ الانبیاء: 88 (-) اور مچھلی والے (کا بھی ذکر کر) جب وہ غصے سے بھرا ہوا چلا اور اس نے گمان کیا کہ ہم اس پر گرفت نہیں کریں گے- پس اندھیروں میں گھرے ہوئے اس نے پکارا کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا- تو پاک ہے- یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا-

اب اس میں یہ گمان کیوں کیا کہ خدا اس کی گرفت نہیں کرے گا- اس خیال سے کہ انہوں نے جو بھی فعل کیا تھا وہ اپنی دانست میں اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق کیا تھا اس لئے وہ اپنے وطن میں دوبارہ واپس نہیں گئے کہ ان کو یہ خیال پیدا ہوا کہ میں نے تو ان پر عذاب کی پیشگوئی کی ہے اور جب مجھے دیکھیں گے تو تمسخر اڑائیں گے اور کہیں گے دیکھ لو اپنا عذاب جو کہہ رہے تھے- ان کو پتہ نہیں تھا کہ پیچھے کیا واقعہ گزر چکا ہے- وہ لوگ جو حضرت ذوالنون کے تابع تھے جن کی طرف آپ مبعوث ہوئے تھے ان کے متعلق یہ وضاحت آتی ہے کہ جب انہوں نے دیکھا کہ عذاب سر پر آ گیا ہے تو سب اپنے جانوروں کو اپنے بچوں کو لے کر اس حالت میں باہر جنگل میں نکلے کہ بچوں کو دودھ نہیں پلایا گیا تھا اور جانوروں کے بچوں کو دودھ نہیں پلایا گیا تھا- اور اس تکلیف کی وجہ سے وہ بے انتہا چیخ وچہاڑ مچا رہے تھے اور اتنا دردناک آہ و بکا کا منظر تھا کہ ساری قوم کی دردو سے چیخیں نکل گئیں- اور اس وقت انہوں نے خدا سے دعا مانگی تو حضرت یونس کو کیا پتہ تھا کہ پیچھے کیا حال ہوا ہے- پس اس پہلو سے حضرت یونس واپس گئے اور دل میں یہ خیال کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ مجھے نہیں پکڑے گا وہ بخشش کرنے والا ہے- اور پیچھے سے بخشش ہی کا سلوک ہو رہا تھا تو اس وقت پھر جب وہ مچھلی کے اندھیروں میں گئے- گلے میں اٹک گئے تھے اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ دعا اپنے فضل سے سکھائی (-) تیرے سوا کوئی معبود نہیں- (-) تو پاک ہے (-) میں ظالموں میں سے تھا-

اس دعا کے متعلق جامع ترمذی میں یہ حدیث ہے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ **رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذوالنون حضرت یونسؑ کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی وہ ایک ایسی دعا ہے کہ کبھی کسی نے یہ دعا نہیں کی مگر ضرور مقبول ہوئی**- وہ دعا یہ ہے: (لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین) - اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے- میں اپنی جان پر ظلم کرنے والوں میں سے ہوں-

(جامع ترمذی)

سورۃ المومنون کی 92 آیت (-) کہ اللہ نے کوئی بیٹا نہیں اپنایا (وما کان معہ من الہ) - اور اس کے ساتھ اس کا کوئی شریک' معبود نہیں- اگر ایسا ہوتا کہ خدا کے سوا کوئی اور معبود اس کی خدائی میں شریک ہوتے (-) تو ہر خالق نے جو خدا کے سوا ہوتا اس نے بھی تو کوئی تخلیق کی ہوئی ہوتی- اگر تخلیق سے عاری تھا تو وہ خالق کیسے بن گیا- پس اگر وہ خالق تھا اور اس نے تخلیق کی تھی تو اپنی تخلیق لے کر وہ سب خدا بھاگ جاتے- یعنی مصنوعی خدا جن کو تم مانتے ہو اگر وہ واقعۃً خالق ہوتے تو اپنی تخلیق پر قبضہ کرتے- تم اپنی چیزیں جو خود بناتے ہو ان پر قبضہ کرتے ہو- وہی تمہاری ملکیت کا ثبوت ہیں کہ تم ان کے مالک ہو تو وہ کیوں اپنی ملکیت کو اللہ کے سپرد کرتے وہ یقیناً ان چیزوں کو لے کر الگ ہو جاتے اور اس طرح (لفسدتا) زمین و آسمان فساد سے بھر جاتے- اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھائی کرتے- وہ مصنوعی خدا جو اگر خدا کے سوا کوئی اور ہوتا تو وہ اس خدائی پر چڑھائی کرتے' ساری کائنات میں تم فساد ہی فساد دیکھتے اور کہیں وہ امن نظر نہ آتا جو اس وقت کائنات پر غور کرنے سے نظر آتا ہے- ایک ہی خدا کا ثبوت ملتا ہے ساری کائنات سے اور کسی کا قانون نہیں چلتا (-) پاک ہے اللہ اس سے جو وہ صفات بیان کرتے ہیں' اس کی طرف منسوب کرتے ہیں-

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

''**بعض لوگ کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے حالانکہ بیٹے کا محتاج ہونا ایک نقصان ہے اور خدا ہر ایک نقصان سے پاک ہے- وہ تو غنی اور بے نیاز ہے' جس کو کسی کی حاجت نہیں- جو کچھ آسمان و زمین میں ہے' سب اسی کا ہے- کیا تم خدا پر ایسا بہتان لگاتے ہو جس کی تائید میں تمہارے پاس کسی نوع کا علم نہیں**-''

(براہین احمدیہ- حصہ چہارم - صفحہ 434- حاشیہ در حاشیہ نمبر 3- طبع اول)

پھر حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

''خدا اپنی ذات میں کامل ہے- اس کو کچھ حاجت نہیں کہ بیٹا بناوے- کون سی کسر اس کی ذات میں رہ گئی تھی جو بیٹے کے وجود سے پوری ہو گئی- اور اگر کوئی کسر نہیں تھی تو پھر کیا بیٹا بنانے میں خدا ایک فضول حرکت کرتا جس کی اس کو کچھ ضرورت نہ تھی- وہ تو ہر یک عبث کام اور ہر یک حالت ناتمام سے پاک ہے- جب کسی بات کو کہتا ہے: ہو- تو ہو جاتی ہے-''

(براہین احمدیہ حصہ چہارم - صفحہ 438- بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:- خدا تعالیٰ ان عیبوں سے پاک و برتر ہے جو وہ لوگ اس کی ذات پر لگاتے ہیں-''

(براہین احمدیہ - صفحہ 509- حاشیہ در حاشیہ - نمبر 3)

''اور مشرک لوگ ایسے نادان ہیں کہ جنات کو خدا کا شریک ٹھہرا رکھا ہے اور اس کے

لئے بغیر کسی علم اور اطلاع حقیقت حال کے بیٹے اور بیٹیاں تراش رکھی ہیں-“

(براھین احمدیہ- حصہ چھارم - صفحہ437-438- حاشیہ در حاشیہ - نمبر 3)

یہ بیٹے اور بیٹیاں تراش رکھی ہیں بہت فصیح و بلیغ کلام ہے- ایک تو مراد یہ ہے کہ مصنوعی طور پر جو چیز بنائے رکھے حقیقت میں نہ ہو اس کو تراشنا کہتے ہیں- کوئی گپ تراشتا ہے‘ کوئی فرضی بات تراشتا ہے اور دوسرے انہوں نے بت اور بتنیاں اپنی تراشی ہوئی ہوتی ہیں- تو ظاہراً بھی وہ تراشے جاتے اور تراشی جاتی ہیں اور حقیقت حال کے طور پر بھی- یعنی ان کا کوئی وجود نہیں‘ محض ذہنی تراش خراش ہے-

سورۃ النور کی ایک آیت ہے (-) (النور :37-38)

ایسے گھروں میں جن کے متعلق اللہ نے اذن دیا کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کا ذکر کیا جائے- ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں-

یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علاوہ صحابہ کی بھی صفات بیان ہو رہی ہیں- فرمایا ہے وہ بلند ہیں اس لئے کہ اپنے گھروں میں ذکر الٰہی بلند کرتے ہیں- اور جب ذکر الٰہی بلند ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ان کا نام بھی بلند ہو رہا ہوتا ہے اور صبح و شام اس کی وہ تسبیح کرتے ہیں- ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے- وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل خوف سے الٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی-

اب اس آیت سے واضح طور پر بعض مفسرین کی وہ غلطی واضح ہوتی ہے جس میں بیان کرتے ہیں کہ تجارت کے قافلے آتے تھے تو **نعوذ باللہ من ذلک** سارے صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکیلا چھوڑ دیتے تھے اور خود تجارت کے قافلوں کی طرف بھاگ جاتے تھے- یہ ترجمہ کرنا اس جگہ بے محل اور غلط ہے- کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ صحابہ جنہوں نے جنگ کی انتہائی سختیوں میں بھی نہ چھوڑا وہ معمولی تجارت کی غرض سے ان کو چھوڑ دیں گے اور دیکھئے اس آیت میں کیسے واضح فرمایا ہے ”وہ عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے“-

ترمذی کتاب الدعوات میں داؤد بن علیؓ جو کہ عبداللہ بن عباسؓ کے بیٹے ہیں اپنے والد کے واسطہ سے اپنے دادا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک لمبی حدیث بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ **ایک رات جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا- آپؐ فرما رہے تھے: پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کا لبادہ اوڑھا اور اس کے ساتھ معزز قرار پایا- پاک ہے وہ ذات کہ جس کے علاوہ کوئی اور ذات تسبیح کے لائق نہیں- فضل اور نعمت والی ذات پاک ہے بزرگی والی اور معزز ذات پاک ہے- پاک ہے وہ ذات جو بڑے جلال و اکرام والی ہوتی ہے-**

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء مایقول اذا قام من اللیل الی الصلوٰۃ)

اب یہاں یہ محاورے ہیں ”بزرگی کا لبادہ اوڑھا“- اللہ تعالیٰ تو جسمانی نہیں‘ روحانی وجود ہے اور ہر قسم کے لبادہ سے پاک ہے مگر اس کی شان کو دکھانے کی خاطر جس طرح ایک بزرگ عظیم الشان لبادہ پہنے کھڑا ہوتا ہے تمثیلی طور پر اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تقدیس کی جا رہی ہے-

ایک حدیث ہے ترمذی کتاب الدعوات میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی- کہتے ہیں کہ ایک رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی- دوران تلاوت جب عذاب کی آیت پڑھتے تو رک جاتے اور اس سے اللہ کی پناہ مانگتے- اور جب کسی رحمت کی آیت پر پہنچتے تو رک رک کر دعا کرتے اور رکوع میں آپ **سبحٰن ربی العظیم** اور سجدے میں **سبحٰن ربی الاعلیٰ** پڑھتے-

سنن النسائی میں عبدالرحمٰن بن غنم روایت کرتے ہیں کہ ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عمدہ طور پر وضو کرنا ایمان کا حصہ ہے- اور الحمدللہ میزان کو بھر دے گی اور تسبیح و تکبیر زمین و آسمان کو بھر دیں گے- اور نماز نور ہے اور زکوٰۃ برہان ہے اور صبر کرنا روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف حجت ہے“-

(سنن نسائی کتاب الزکوٰۃ)

”نماز نور ہے اور زکوٰۃ برہان ہے“- نماز تو نور ہے اور نور عطا کرتی ہے- زکوٰۃ برہان کیسے ہو گئی- جب انسان کو اللہ تعالیٰ پر کامل یقین ہو تو اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے ورنہ کسی کو کیا ضرورت ہے کہ وہ پیارا محنت سے کمایا ہوا مال بے وجہ کسی کو دے دے تو وہ دلیل ہے- برہان فرمایا ہے اس کو- اس بات کی دلیل ہے کہ اس نے سچے دل سے اللہ تعالیٰ کو نور تسلیم کیا اور اس نور سے استفادہ کرتا ہے- اور صبر کرنا روشنی ہے- صبر کرنا روشنی اس لئے ہے کہ رات کو جب انسان سخت تکلیف میں ہو تو اگر صبر سے گزارا کرے ساری رات کے بعد آخر نور پھوٹ ہی جاتا ہے- تو صبر کے نتیجہ میں دکھ دور ہو جاتے ہیں اور اندھیری راتیں روشنی میں تبدیل ہو جاتی ہیں- پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا کلام کیسا فصاحت و بلاغت سے بھرا ہوا ہے اور پھر فرمایا قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف حجت ہے“- اب قرآن ہی گواہی دے گا کہ انسان کے اعمال کیسے ہیں یا اس کے حق میں گواہی دے گا یا اس کے خلاف گواہی دے گا اور اس سے بڑی گواہی اور کوئی نہیں ہو سکتی-

سورۃ النور میں آیت 42 میں ہے- (-) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی ہے جس کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی- ان میں سے ہر ایک اپنی عبادت اور تسبیح کا طریقہ جان چکا ہے- اور اللہ اس کا خوب علم رکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں-

اب سورۃ الفرقان کی آیت 59 (-) (ترجمہ): **اور توکل کر اس زندہ پر جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کر اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں پر خبر رکھنے کے لحاظ سے بہت کافی ہے-**

اب توکّل انسان بظاہر اپنے ماں باپ پر بھی کرتا ہے‘ اپنے دوستوں پر بھی کرتا ہے‘ اپنے عزیزوں رشتہ داروں پر بھی کرتا ہے‘ کسی بڑے آدمی سے واقفیت ہو‘ بادشاہ سے دوستی ہو تو وہ اس پر توکل کرتا ہے مگر یہ سارے تو زندہ نہیں رہا کرتے- کوئی نہ کوئی کسی وقت انسان کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں- کبھی دوست گزر جاتے ہیں کبھی ماں باپ ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں‘ کبھی بادشاہ وقت جاتا رہتا ہے- صرف ایک ذات ہے جو نہیں مرتی اور وہ اللہ تعالیٰ ہے- پس صرف اللہ ہی پر توکل ہونا چاہئے- جو حیی ہے زندہ ہے- **لایموت** اور کبھی اس پر موت نہیں آتی- اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں پر خبر رکھنے کے لحاظ سے بہت کافی ہے- اس کو کسی اور کی اطلاع کی ضرورت نہیں- کوئی اور اگر اطلاع دے تو بیچ میں چغلی بھی لگا سکتا ہے‘ غلط باتیں بھی منسوب کر سکتا ہے- مگر اللہ جو براہ راست جانتا ہے اسے کیا ضرورت ہے کسی اور کی گواہی دینے کی وہ خود ہی ہمیشہ اپنے بندوں کے گناہوں پر خبردار رہتا ہے-

بخاری کتاب الایمان والنذور میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں کہ جو زبان پر بہت ہلکے معلوم ہوتے ہیں مگر خدائے رحمان کے نزدیک وزن کے لحاظ سے بہت بھاری ہیں اور وہ ہیں: **سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم** - (البخاری - کتاب الایمان) کہ اللہ پاک ہے ہر برائی سے‘ اور مملو ہے ہر حمد سے- یعنی محض پاک ہونا کافی نہیں وہ حمد سے بھرا ہوا ہے (-) اور یہ ہے عظمت کا نشان- اس کے بغیر کوئی عظمت نہیں- برائی سے پاک ہو اور حمد سے بھرا ہوا ہو- یہ عظمت کی دلیل ہے پس **سبحان ربی العظیم** کے بعد جب کھڑے ہو کر انسان یہ دعا پڑھتا ہے‘ تہجد میں‘ تو اس کا مطلب ہے کہ ابھی تم نے خدا تعالیٰ کی عظمت کا اقرار کیا ہے- اب سن لو کہ عظمت تب ہو سکتی ہے جب وہ ہر برائی سے پاک ہی نہ ہو بلکہ ہر خوبی سے مرصع بھی ہو-

ایک کتاب الدعوات ترمذی میں روایت ہے حضرت عبداللہ بن عمروؓ روایت کرتے ہیں کہ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تسبیح نصف میزان ہے اور الحمدللہ میزان کو بھر دے گی**“- اب دیکھئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قول- ہر بات کیسی فصیح و بلیغ ہے- ”تسبیح نصف میزان ہے“- تسبیح کرو گے تو برائیوں سے پاک بیان کرو گے- مگر یہ کافی نہیں کچھ اور بھی ضرورت ہے- ”حمد اس میزان کو بھر دے گی“- حمد سے وہ جو کمی رہ جاتی ہے تمہاری

تعریف میں یا تمہاری ثنا میں وہ پوری ہو جائے گی اور کلمہ لا الہ الا اللہ اسے اللہ تک پہنچنے کے لئے درمیان میں کوئی حجاب نہیں - اور جہاں تک کلمہ لا الہ الا اللہ کا تعلق ہے وہ اللہ کو براہ راست پہنچتا ہے اور اس کے درمیان میں کوئی حجاب واقع نہیں ہوتا - وہ سچے معنوں میں جو اللہ کو اپنا معبود سمجھتا ہے اس کے سوا کسی کو معبود نہیں مانتا یہ کلمہ ایسا ہے جو براہ راست خدا تعالیٰ تک رسائی پاتا ہے -

اب حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں - فرماتے ہیں:

''ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا - یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورہ یٰسین سنائی - جب تیسری مرتبہ سورہ یٰسین سنائی گئی تو میں دیکھتا تھا کہ بعض عزیز میرے جواب وہ دنیا سے گزر بھی گئے دیواروں کے پیچھے بے اختیار روتے تھے - اور مجھے ایک قسم کا سخت قولنج تھا اور بار بار دمبدم حاجت ہو کر خون آتا تھا - سولہ دن برابر ایسی حالت رہی اور اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا - وہ آٹھویں دن راہی ملک بقا ہو گیا حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی جیسی میری - جب بیماری کو سولہواں دن چڑھا تو اس دن بکلی حالات یاس ظاہر ہو کر تیسری مرتبہ مجھے سورہ یٰسین سنائی گئی اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا کہ آج شام تک یہ قبر میں ہوگا - تب ایسا ہوا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے:

سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد و ال محمد - اب یہ بھی دعا ہے جو میں جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ تہجد میں باقاعدہ پڑھا کریں **سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم** کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے رسول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں اور آپ کی آل پر - اور دو دفعہ علی نہیں ایک ہی دفعہ ہے **اللھم صل علیٰ محمد و ال محمد** - تو آپؐ کی آل کو آپؐ کے ساتھ اس طرح پیوست کر دیا ہے کہ اسی آپ ہی کے درود میں آپؐ کی آل کو بھی درود پہنچتا ہے -

جب یہ دعا حضرت مسیح موعود کو سکھائی گئی تو فرماتے ہیں:

''میرے دل میں خدا تعالیٰ نے یہ الہام کیا کہ دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی ہو' ہاتھ ڈال اور یہ کلمات طیبہ پڑھ'' اب یہ بھی ایک مزید الہام تھا دل میں کہ کس طرح اب یہ تیری بیماری دور ہوگی - فرمایا ''دریا سے ریت والا پانی منگواؤ اور اس کے ساتھ ریت بھرے پانی کو اپنے جسم پر ملو اور اپنے سینہ اور پشت سینہ اور دونوں ہاتھوں اور منہ پر اس کو پھیر کہ اس سے تو شفا پائے گا - چنانچہ جلدی سے دریا کا پانی مع ریت منگوایا گیا اور میں نے اسی طرح عمل کرنا شروع کیا جیسا کہ مجھے تعلیم دی تھی - اور اس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی اور بے اختیار طبیعت اس بات کی طرف مائل تھی کہ اگر موت بھی ہو تو بہتر' تا اس حالت سے نجات ہو - مگر جب وہ عمل شروع کیا تو مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ہر ایک دفعہ ان کلمات طیبہ کے پڑھنے اور پانی کو بدن پر پھیرنے سے میں محسوس کرتا تھا کہ وہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے اور بجائے اس کے ٹھنڈک اور آرام پیدا ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ ابھی اس پیالہ کا پانی ختم نہ ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ بیماری بکلی مجھے چھوڑ گئی اور میں سولہ دن کے بعد رات کو تندرستی کے خواب سے سویا - ''

(تذکرہ - صفحہ 31-32)

(الفضل انٹرنیشنل 30 نومبر 2001ء)

احسان کا اثر

ایک غزوہ میں صحابہ کرامؓ پیاس سے بے تاب ہو کر پانی کی تلاش میں نکلے تو حسن اتفاق سے ایک عورت مل گئی جس کے پاس پانی کا مشکیزہ تھا - صحابہ کرامؓ اس کو رسول اللہ کی خدمت میں لائے اور آپؐ کی اجازت سے پانی کو استعمال کیا مگر معجزانہ طور پر مشکیزہ کا پانی ذرہ برابر بھی کم نہیں ہوا اور ساتھ ہی حضورؐ نے احساناً معاوضہ بھی عطا فرمایا -

لیکن صحابہؓ پر اس عورت کے احسان کا یہ اثر تھا کہ بعد میں جب اس عورت کے گاؤں کے آس پاس حملہ کرتے تھے تو خاص اس کے گھرانے کو چھوڑ دیتے تھے - اس پر اس منت پذیری کا یہ اثر ہوا کہ اس نے اپنے تمام خاندان کو قبول اسلام پر آمادہ کیا اور وہ سب مسلمان ہو گئے - (بخاری کتاب الغسل باب الصعید الطیب وضوء المسلم)

گیا دورِ زمانہ سر جھکائے

بلاؤں کے گھنے تاریک سائے
ہزاروں مرتبہ عالم پہ چھائے

چڑھی موجِ قضا دامن اٹھائے
اٹھی برقِ بلا آنکھیں دکھائے

حوادث وہ کہ طوفاں مات کھائے
شدائد وہ کہ دھرتی تھرتھرائے

نگاہ و دل پہ وہ عالم بھی آئے
کہ دشمن ہو گئے اپنے پرائے

نشیمن یوں جلے گلچیں کے ہاتھوں
کہ خود صیاد نے آنسو بہائے

مگر اللہ کے بندوں نے جو تھے
درِ مولیٰ سے اپنی لَو لگائے

ثبات و صبر کی راہِ وفا پر
رگِ ایماں کے وہ جوہر دکھائے

کہ باطل ہو گئی شمشیرِ باطل
گیا دورِ زمانہ سر جھکائے

عبدالسلام اختر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

لینگوئج انسٹی ٹیوٹ واقفین نو

محترم راجہ فاضل احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ اطلاع دیتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے لینگوئج انسٹی ٹیوٹ واقفین نو دارالرحمت وسطی میں درج ذیل زبانوں میں نئی کلاسز کی تدریس شروع ہو چکی ہے۔ فرانسیسی، سپینش، جرمن، چینی اور عربی۔ ان کلاسز میں ابھی داخلہ کی مزید گنجائش موجود ہے۔ جو واقفین نو/ واقفات نو انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لینا چاہتے ہیں وہ ہفتہ تا سوموار بعد نماز عصر ادارہ میں تشریف لا کر انچارج صاحب سے رابطہ کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

محترم عبدالکریم قدسی صاحب لکھتے ہیں۔ خاکسار کے خسر محترم ایم صلاح الدین صاحب چوہدری فرنیچر ہاؤس چک چٹھہ ضلع حافظ آباد مورخہ 25 جنوری 2002ء بروز جمعہ بعمر 82 سال وفات پا گئے۔ چک چٹھہ میں مرحوم کی نماز جنازہ محترم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ ربوہ میں جنازہ مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے پڑھایا۔ قبر تیار ہونے پر بھی مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم حاجی منظور احمد صاحب درویش قادیان اور مکرم ظہور احمد صاحب جنرل سیکرٹری واہ کینٹ کے بڑے بھائی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ 3 لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم افتخار الدین قمر صاحب سیکرٹری مال چک چٹھہ ہیں دوسرے بیٹے محترم ضیاء الدین ظفر نائب ناظم انصار اللہ ضلع حافظ آباد ہیں۔ اور تیسرے بیٹے مکرم نور الدین منور قائد مجلس چک چٹھہ ہیں۔ مرحوم کی تمام اولاد خدا کے فضل سے خدمت دین میں پیش پیش ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بازیافتہ نقدی

راجیکی روڈ اور ریلوے روڈ سے کچھ بازیافتہ نقدی جمع کروائی گئی ہے۔ جن صاحب کی ہو وہ دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان دارالیمن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ کے چچا مکرم حاجی مرزا نذیر احمد صاحب سابق نذیر کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ مورخہ 26 جنوری 2002ء کو جرمنی میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر قریباً 80 سال انتقال فرما گئے۔ مرحوم کی اہلیہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ دارالیمن وسطی میں قیام پذیر ہیں۔ مورخہ 31 جنوری بروز جمعرات جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے۔ مرحوم موصی تھے آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم مرزا برہان احمد صاحب، مکرم مرزا لقمان احمد صاحب و مکرم مرزا نعمان احمد حامد صاحب اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا الطاف الرحمن صاحب ایڈووکیٹ ننکانہ صاحب مورخہ 18 جنوری 2002ء ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 66 سال تھی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ محترم مرزا عبداللطیف صاحب مرحوم درویش قادیان کی بیٹی اور محترم مرزا مہتاب بیگ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ 22 جنوری کو انکی نماز جنازہ محترم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے پڑھائی اور 23 جنوری کو ان کی تدفین کینیڈا میں عمل میں آئی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

محترم رانا مبارک احمد صاحب لاہور اطلاع دیتے ہیں مکرم شیخ مامون احمد صاحب زعیم اعلیٰ بیت الاحد لاہور بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالماجد صاحب پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں اور ایک مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

یروشلم میں خودکش بم دھماکہ مغربی یروشلم کے ایک بارونق بازار میں ایک خاتون حملہ آور نے جوتوں کی دوکان کے سامنے کھڑے ہو کر خود کو بم سے اڑا دیا۔ جس کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک اور 100 زخمی ہو گئے اور درجنوں دوکانوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے یاسر عرفات پر الزام لگایا ہے کہ وہ اس قسم کے حملوں کیلئے اپنے لوگوں کو اکسا رہے ہیں۔ جبکہ یاسر عرفات کی انتظامیہ نے حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ اسرائیلی فوج نے بیت جنون پر میزائلوں کی بارش کر دی اور فلسطینیوں کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔ اسرائیل نے فلسطین کے وزیر انصاف کو بیروت میں ہونے والی وزراء کی کانفرنس میں جانے سے روک دیا۔ یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کو کچلنے کے لئے یورینیم استعمال کر رہا ہے۔

حامد کرزئی امریکہ پہنچ گئے افغانستان عبوری انتظامیہ کے سربراہ حامد کرزئی امریکہ کے دورے پر واشنگٹن پہنچ گئے ہیں جہاں وہ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش اور دوسرے حکام سے افغانستان کی تعمیر نو اور القاعدہ کے خلاف امریکی کارروائی پر مذاکرات کریں گے۔

افغانستان پر مسلسل بمباری پر ایران کی شدید مذمت ایران نے افغانستان میں مسلسل امریکی فوجی کارروائی اور اس کے عمل دخل کی شدید مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ افغانستان سے گرفتار ہونے والے جنگی قیدیوں کے ساتھ عالمی قوانین کے مطابق سلوک یقینی بنایا جائے۔ ایرانی صدر محمد خاتمی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کو یقین دہانی کرائی کہ ایران افغان عبوری حکومت کی مکمل حمایت جاری رکھے گا۔

پاکستانیوں کے خلاف اپریشن بھارت میں غیر قانونی طور پر مقیم 9 ہزار پاکستانیوں کے خلاف بڑے اپریشن کا بھارتی حکومت نے اعلان کیا ہے۔

کشمیر میں مسجد کی بے حرمتی بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں گاؤں کاؤڈارد میں ایک مسجد کی بے حرمتی کی جس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا۔ شیروانی گاؤں میں ایک گھر کو آگ لگا دی گئی جس سے 3 لاشیں برآمد ہوئیں۔ پونچھ میں کریک ڈاؤن کے دوران 3 افراد کو شہید کر دیا گیا۔ بھارتی فوج کے ساتھ مختلف جھڑپوں میں 8 کشمیری جاں بحق اور 25 زخمی ہو گئے جبکہ 10 بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے گئے۔

امریکی صدر بش مالیاتی سکینڈل میں پھنس گئے سابق امریکی صدر رچرڈ نکسن اور بل کلنٹن کے بعد امریکی صدارتی محل وائٹ ہاؤس تیسرے بڑے سکینڈل کی زد میں آ گیا ہے۔ امریکی کمپنی "انرون" کے متاثرین صدر بش کو دیوالیہ کا ذمہ دار قرار دے رہے ہیں کمپنی شیئرز کی غیر قانونی فروخت میں بھی ملوث ہونے کا الزام بھی ہے۔

دہشت گردی ہوئی تو ضرور جواب دیں گے۔ واجپائی بھارتی وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ ہم تمام ممالک کے ساتھ دوستی کے خواہشمند ہیں۔ لیکن دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا تو اس کا مؤثر اور بھرپور جواب دیں گے۔ بھارت کو اندرونی و بیرونی سطح پر دہشت گردی کا سامنا ہے۔

میزائل پروگرام تیز بھارت نے نئے میزائل پروگرام پر کام کی رفتار کو تیز کر دیا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق بھارت زمین سے زمین پر مار کرنے والے دور مار اگنی III میزائل کا تجربہ اگلے برس کے آخر تک متوقع طور پر کرے گا۔ اگنی III میزائل ساڑھے تین ہزار سے چار ہزار کلومیٹر تک اپنے ہدف کو نشانہ بنا سکتا ہے۔

آسٹریلیا میں غیر قانونی تارکین وطن آسٹریلیا نے جنوبی ساحل پر پناہ گزین کیمپ میں زیر حراست دو سو سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو سیاسی پناہ دینے سے انکار کر دیا ہے ان میں زیادہ تعداد افغان باشندوں کی ہے۔ جنہوں نے گزشتہ تین ماہ سے ہڑتال کر رکھی ہے حکومت آسٹریلیا کی اس سخت پالیسی پر انسانی حقوق کی تنظیموں نے شدید مذمت کی ہے۔

بابری مسجد کی جگہ ایودھیا مندر انتہا پسند ہندو تنظیم وشوا پریشد کے رہنماؤں نے بابری مسجد کی جگہ ایودھیا مندر تعمیر کرنے کے لئے 12 مارچ کی تاریخ مقرر کر دی ہے کہ اس تاریخ تک مندر کی تعمیر میں حائل تمام رکاوٹیں ہٹا دی جائیں۔ اس سلسلہ میں ان کے نمائندہ وفد نے وزیراعظم واجپائی سے اتوار کو ملاقات کی جبکہ تنظیم کے ہزاروں کارکن دہلی پہنچ چکے ہیں تاکہ حکومت پر دباؤ بڑھایا جا سکے۔ واجپائی نے کہا ہے کہ رام مندر کے مسئلے کا حل تلاش کر رہے ہیں۔

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل

بلال انٹر پرائزز

سبزی منڈی۔ اسلام آباد

آفس 051-440892-441767☎

رہائش 051-410090☎

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں

کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں

ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ

S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد

فون آفس 2273094-2873030

فون ڈائریکٹ 2275794 فیکس 2825111

Email:multisky@isb.pol.com.pk

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 29-جنوری غروب آفتاب: 5-41
☆ بدھ 30-جنوری طلوع فجر: 5-37
☆ بدھ 30-جنوری طلوع آفتاب: 7-01

پانچ سال تک صدر رہنے کا بیان غیر آئینی ہے سیاسی حلقے

پاکستان کی دو بڑی سیاسی جماعتوں پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) نے صدر جنرل پرویز مشرف کے اس بیان کی مذمت کی ہے جس میں انہوں نے 5 سال تک صدر رہنے کا اظہار کیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق دونوں پارٹیوں نے اس بیان کو غیر آئینی قرار دیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے ترجمان نے کہا کہ عوام اس اعلان کو مسترد کر دیں گے۔ کیونکہ صدر کو اس بات کا کوئی اختیار نہیں۔ دوسری طرف مسلم لیگ قائداعظم گروپ نے پرویز مشرف کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ چوہدری پرویز الٰہی نے کہا کہ صدر کا ملکی استحکام اور اسے جمہوریت کی راہ پر چلانے کے لئے آئندہ پانچ سال کے لئے صدر رہنا اچھی بات ہے۔ لیکن وہ صدر بننے کے لئے اسمبلیوں سے ووٹ لے کر منتخب ہوں تو یہ بہتر ہوگا۔

پاکستان ریلوے نے 2001ء میں 16 لاکھ بغیر ٹکٹ مسافر پکڑے

پاکستان ریلوے نے سال 2001ء کے دوران 16 لاکھ 55 ہزار آٹھ سو 53 بغیر ٹکٹ ٹرینوں میں سفر کرنے والے پکڑے۔ ریلوے حکام نے ان مسافروں کو ٹکٹ اور جرمانہ کر کے اس مد میں 21 کروڑ روپے سے زائد کی رقم وصول کی۔ اور اس کے علاوہ قانونی کارروائی بھی کی گئی۔ جنوری میں ایک لاکھ ستر ہزار اور دسمبر میں بھی ایک لاکھ ستر ہزار کے قریب بغیر ٹکٹ مسافروں کو پکڑا گیا۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بغیر ٹکٹ سفر کرنے والوں کے خلاف آپریشن کے باوجود ان کی تعداد میں کمی واقع نہیں ہوئی۔ ریلوے حکام شرح جرمانہ میں اضافہ کرنے کا پروگرام بنا رہی ہے تا کہ بغیر ٹکٹ سفر کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

پاکستانی کرکٹ ٹیم کی شارجہ روانگی

ویسٹ انڈیز کے ساتھ دو ٹیسٹ اور تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کھیلنے کے لئے پاکستان کی ٹیم وقار یونس کی قیادت میں شارجہ کے لئے روانہ ہوگئی۔ شارجہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ وہاں ٹیسٹ کرکٹ بھی کھیلی جائیگی۔ قبل ازیں شارجہ کرکٹ گراؤنڈ کو سب سے زیادہ ایک روزہ میچ کھیلنے کا اعزاز حاصل ہے۔

لاہور کے علاقے میں زلزلہ کے جھٹکے

سوموار کی صبح لاہور اور گردونواح میں زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے ابھی نقصانات کا اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ پشاور مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت ریچر سکیل پر 4.5 تھی اور اس کا مرکز پشاور سے 350 کلومیٹر جنوب مشرق کا علاقہ تھا۔

دینی جماعتیں اکٹھا الیکشن لڑیں گی اور مخلوط انتخاب قبول نہیں

پاک افغان دفاع کونسل کے قائدین نے پشاور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مخلوط انتخابات قبول نہیں اور تمام دینی جماعتیں آئندہ انتخابات میں مشترکہ پلیٹ فارم سے حصہ لیں گی جلسہ عام سے سمیع الحق، حافظ حسین احمد، سید منور حسن نے خطاب کیا۔ انہوں نے مذہبی تنظیموں کے خلاف جاری آپریشن اور پابندی پر شدید نکتہ چینی کی۔ اور قیدار اکین کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔

GUILD KEY mta

ایم ٹی اے کیلئے اعلیٰ اور معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں
راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں کیلئے بھی سپیشل پیکج دستیاب ہیں
سٹاک محدود ہے جلدی کریں بکنگ کیلئے رابطہ جناح سپر اسلام آباد
فون: 2650364 موبائل 0320-4906118

PROTECH UPS لگوائیں لوڈ شیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔
32 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎ 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-423173-04524-214510

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان وتائیوان
بانی سنز Bani Sons
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

احباب جماعت کو ڈیجیٹل ریسیورز نہایت مناسب قیمت پر مہیا کئے جا رہے ہیں۔ بہترین کوالٹی شاندار رزلٹ فٹنگ اور مشورہ کیلئے
ڈش ماسٹر | اقصیٰ روڈ ربوہ
فون (04524)211274-213123

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

MAGNA GROUP

M/S Magna Tech (PVT.)Ltd.
Manufacturer of Textile Rotary Printing Screens
Length:1280 to 3050 mm
Repeat: 517 to 914 mm
Mesh: 60,70,80,100,125,155

M/S.Magna Textile Industries (PVT.) Ltd.
Manufacturer & exporters of home textile products, bed sheets, bed covers, woven, bed sets, printed and dyed woven fabrics.
Factory is equipped with latest machinery of Dyeing, Bleaching, Printing & Finishing

M/S. Magna International
Importers/Exporters, Representative
Manufacturers: Pigment Binder & Pigment Colours
Stockist: Thickener Powder, Thickener Paste, Printing Blankets, Conveyors for Rotary Printing Machines and other Textile Accessories, Nickle Sugar screen.

M/S.Saeed Ullah Cloth Merchants.
Importer/ Exporter & General Order Supplier.
Address: P-15 Rail Bazar Faisalabad, Pakistan
Tel: 0092-41-617616, 637616
Fax: 0092-41-615642
URL: http://www.magnatextile.com
Email: magna@fsd.comsats.net.pk

Representatives:-
M/S.Muller S.A.France (Conveyors/Felt blanket)
M/S. System, U.S.A (water Treatment System)
M/S.Conradi.Germany (Nickle Sugar Screens)

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61